کے مابین درمیانہ انداز اختیار کر''۔ سورۃ الاعراف میں ارشاد الٰہی ہے﴿ **ادعوا ربکم تضرعاً و خفية انه لا يحب المعتدينO**﴾ (الأعراف: ٥٥) ''اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے بھی، بیشک اللہ حد سے گزرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا''۔

(۱۲) دعا کے آغاز میں حمد و ثنا اور درود و سلام ہونے چاہئیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' **اذا صلى احدكم فليبدأ بتحميد الله والثناء عليه ثم ليصل على النبى ﷺ ثم ليدع بعد ما شاء**'' (ابوداؤد: ٢/١٦٢، ترمذی ٥/٤٨٢، حسن صحيح نسائی ٣/ ٤٤) ''جب تم میں سے کوئی دعا کرنا چاہے تو اسے اللہ کی حمد اور ثناء سے آغاز کرنا چاہئے، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجنا چاہئے اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے''۔

(۱۳) مسلمان کے حق میں غائبانہ دعا کی قبولیت:

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ '' **إن أسرع الدعاء إجابة دعوة غائب لغائب** '' (ابوداؤد ٢ / ١٨٦) ''بیشک کسی مومن کا اپنے بھائی کیلئے اس کی غیر موجودگی میں کی ہوئی دعا تمام دعاؤں میں سب سے زیادہ جلدی شرف قبولیت حاصل کرتی ہے''۔

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''**إذا دعا الرجل لأخيه بظهر الغيب قالت الملائكة: '' آمين و لک بمثل**''(ابوداؤد ٢/١٨٦) ''جب انسان اپنے بھائی کے حق میں غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں'' اے اللہ اس دعا کو قبول فرما'' اور دعا کرنے والے سے کہتے ہیں: ''تیرے لئے بھی اسی طرح کی دعا قبول ہو۔''

(۱۴) دوسرے کے حق میں دعا کرنے والا اپنی ذات کو فراموش نہ کرے:

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ'' بیشک رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو یاد کر کے اس کے حق میں دعا کرتے تو اپنے آپ کو دعا میں مقدم رکھتے تھے''۔(ترمذی ٥/٤٣٢ وقال حسن صحيح غريب)

(۱۵) دعا کے اختتام پر " آمین " کہنا چاہئے:

ابو الزهير النميریؓ ہر دعا مانگنے والے کو'' آمین '' کہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہتے تھے کہ'' آمین تحریر پر مہر کی مانند ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نہایت اصرار کے ساتھ دعا کرتے سنا تو فرمایا''**أوجب إن ختم**﴾'' اگر اس نے مہر لگائی تو قبولیت یقینی ہے''۔ کسی نے پوچھا: مہر سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا'' **بآمين، فإنه إن ختم بآمين فقد أوجب**'' دعا کی مہر '' آمین'' ہے اگر آمین کا ٹھپہ لگایا، تو دعا کی قبولیت یقینی ہو جاتی ہے''۔ (ابو داؤد ١/٥٧٧) اس کی سند میں صبیح مقبول راوی ہے۔

عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ'' آمین'' ایک دعا ہے(بخاری: ٢/٣٠٦) اسکا معنی ہے'' قبول فرما''۔

[جاری ہے]

اخبار الجامعۃ

محمد ایوب غلام

01-1-2001 استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث عبد الرشید ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ میں سکردو، خپلو، غواڑی، کورو، بلغار، کریس، بگو، کھرفق وغیرہ سے عقیدت مندوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

02-1-2001 معلمات جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی کیلئے 45 روزہ تربیتی وتعلیمی ریفریشر کورس شروع ہوا۔

14-2-2001 عازمین حج کیلئے ایک روزہ تربیتی پروگرام (اللھم لبیک) کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مقررین نے فضائل ومسائل اور مناسک حج پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

25-2-2001 ادارۃ التعلیم کے زیر اہتمام مکتبۃ الجامعۃ میں تدریب الدورۃ التعلیمیۃ والتربویۃ برائے معلمات کلیۃ الدراسات الاسلامیۃ للبنات کی تقریب اسناد وانعامات منعقد ہوئی جس میں اس کورس کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی گئی۔ آخر میں مدیر جامعہ نے سرٹیفکٹ اور انعامات تقسیم کئے۔

8-3-2001 رابطہ عالم اسلامی اسلام آباد کے مدیر الشیخ رحمت اللہ نذیر نے جامعہ دار العلوم کا دورہ کیا اور قربانیاں تقسیم کیں۔

29-3-2001 جامعہ دار العلوم کے شعبہ تحفیظ القرآن الکریم للبنات سے پندرہ طالبات کی پہلی کھیپ نے حفظ مکمل کرلیا۔ اس پر مسرت موقع پر حافظات کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب "ختم حفظ القرآن الکریم" منعقد کی گئی۔ اس پروقار تقریب میں حافظات کی ماؤں کے علاوہ خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقاریر کے بعد حافظات اور انکے والدین اور متعلقہ معلمات کو مبارک بادی پیش کی گئی۔
یاد رہے کہ شعبہ تحفیظ القرآن الکریم للبنات 7 نومبر 1998 سے باقاعدہ شروع ہوا تھا

☆ جبکہ قسم تحفیظ القرآن الکریم للبنین سے حفظ کی تکمیل کرنے والے بیسیوں حفاظ کرام بلتستان کی مختلف مساجد میں قرآن پاک سنانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

4-4-2001 جامعہ کی تعلیمی کمیٹی اور انتظامیہ کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں تعلیمی اور انتظامی امور کو مزید فعال بنانے کیلئے کئی اہم فیصلے ہوئے۔